**بندوق یا گولی کے ذریعے خونی انقلاب کے بجائے علم کے ہتھیار سے لوگوں کے ذہنوں کو تبدیل کر کے پرامن انقلاب لائیں گے۔الطاف حسین**

**جاگیردارانہ نظام جاگیردارانہ ذہنیت کو جنم دیتا ہے، جاگیردارانہ ذہنیت اجتماعی سوچ کے بجائے انفرادی سوچ پیدا کرتی ہے**

**ملک میں حکومتوں کو ختم کرنے کیلئے تو مارشل لاء لگے لیکن ایسا نہیں ہوا کہ جرنیلوں نے فیوڈل سسٹم ختم کرنے کیلئے مارشل لاء لگایا ہو**

**جہاں علم ہوگا وہاں انصاف کی حکمرانی ہوگی اور حکمرانوں کو علم کے ہاتھوں مجبور ہوکر دیانت وامانت کے ساتھ حق حکمرانی ادا کرنا ہوگا**

**''ناصروعارف حسین میموریل لائبریری'' کا سنگ بنیاد رکھے جانے کی تقریب سے فون پر خطاب**

کراچی۔۔۔25 اپریل 2007ء: متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جاگیردارانہ نظام جاگیردارانہ ذہنیت کو جنم دیتا ہے، جاگیردارانہ ذہنیت اجتماعی سوچ کے بجائے انفرادی سوچ پیدا کرتی ہے اورلوگ نظام کو تبدیل کرنے کے بجائے اپنے ذاتی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم بندوق یا گولی کے ذریعے خونی انقلاب کے بجائے علم کے ہتھیار سے لوگوں کے ذہنوں کو تبدیل کر کے پرامن انقلاب لائیں گے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار بدھ کی شب کراچی کے علاقے فیڈرل بی ایریا میں ''ناصروعارف حسین میموریل لائبریری'' کا سنگ بنیاد رکھے جانے کی تقریب سے فون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ یہ لائبریری جناب الطاف حسین کے بڑے بھائی ناصر حسین شہید کے گھر میں قائم کی جارہی ہے جس کیلئے ناصر حسین شہیداور عارف حسین شہید کے نام سے موسوم ناصر حسین عارف حسین میموریل ٹرسٹ قائم کیا گیا ہے۔لائبریری کا سنگ بنیاد گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد نے رکھا۔سٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال، تحریک پاکستان کے کارکن اورملک کے ممتاز دانشورونقاد ڈاکٹر فرمان فتح پوری، کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم، کراچی یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر ناصرالدین خان اورایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انورعالم نے بھی تقریب سے خطاب کیا جبکہ ممتاز ماہرتعلیم سابق سینیٹر محمد سعید صدیقی نے ناصر حسین عارف حسین میموریل ٹرسٹ کی چیئرپرسن اورناصر حسین شہید کی بیوہ محترمہ اختر جہاں ناصر کا پیغام پڑھکر سنایا۔تقریب میں اساتذہ کرام، شعراء، دانشوروں، تاجروں، صنعتکاروں، فلمکاروں، ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست وزراء، مشیروں، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اورناظمین سمیت لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے علم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علم پر ہر چیز کا دارومدار ہے، جہاں علم ہوگا وہاں انسانیت ہوگی، وہاں شرافت، دیانت، امانت اورصداقت ہوگی، خوشحالی وترقی ہوگی، عروج وکمال ہوگا، اجالا ہوگا، روشنی ہوگی، جہالت کی تاریکی ختم ہوگی۔جہاں علم ہوگا وہاں انصاف کی حکمرانی ہوگی، وہاں کی حکومتوں اورحکمرانوں اورارباب اختیارکوبھی علم کے ہاتھوں مجبور ہوکر دیانت وامانت کے ساتھ حق حکمرانی ادا کرنا ہوگا۔انہوں نے مزید کہا کہ جہاں علم ہوگا وہاں مخالف کی قوت کتنی ہی کیوں نہ ہواس کی تمام تر طاقت کے حربوں کا مقابلہ علم ودانش کے ہتھیاروں سے باآسانی کیا جاسکے گا۔جہاں علم کا دوردورہ ہوگا وہاں خدا کی رحمت وبرکت برستی رہے گی، جہاں علم ہوگا وہاں عوام خدا کے قریب ہوں گے اورخدا ان کے قریب ہوگا، یعنی جہاں علم ہوگا وہاں خدا ہوگا اور جہاں خدا ہوگا وہاں علم ہوگا اورعلم کے زینوں پر چڑھ کرہی خدا تک پہنچا جاسکتا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ناصر حسین شہیداور عارف حسین شہید کو بھی علم کا بہت شوق تھا، وہ بھی علم کو بہت پھیلایا کرتے تھے، جس مکان میں لائبریری قائم کی جارہی ہے وہ ناصر حسین شہید کی ملکیت ہے، ناصر حسین اورعارف حسین جن کا ایم کیوایم یا کسی بھی سیاسی یا سماجی تنظیم یا سیاست سے کوئی تعلق نہیں تھا انہیں 5دسمبر 1995ءکو گرفتار کیا گیا اورتین روز تک بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد 9دسمبر 1995ءکو دونوں کو کراچی کے علاقے گڈاپ لیجا کر گولیاں مارکر شہید کردیا گیا اور بیدردی سے کلہاڑی مارکر عارف حسین کے سر کے دوٹکڑے کردیے گئے۔ناصر حسین شہید کی بیوہ اور بچے کئی دن تک چھپتے چھپاتے دربدر پھرتے رہے اور بالآخر انہوں نے کینیڈا پہنچ کر اسائلم لیا اوراب وہ وہاں محنت ومزدوری کر کے اپنا گزارا کررہے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ناصر حسین شہید کے مکان کو بیچا بھی جاسکتا تھا لیکن ہم نے اورشہید کی بیوہ نے یہ فیصلہ کیا کہ اس مکان میں ایک جدید لائبریری قائم کی جائے تاکہ لوگ یہاں آکر علم حاصل کریں، علم کو فروغ حاصل ہو اورشہیدوں کی روحوں کو اس صدقہ جاریہ کا ثواب ملتا رہے۔انہوں نے کہا کہ آج ناصر حسین شہیداورعارف حسین شہید کی روحیں خوش ہورہی ہونگی کہ ان کی رہائشگاہ کو علم کے فروغ کیلئے مخصوص کردیا گیا۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ناصر حسین شہیداور عارف حسین شہید کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ناصر حسین شہیداورعارف حسین شہید سمیت ان تمام شہیدوں کو جنہوں نے اس جدوجہد میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا انہیں اس صدقہ جاریہ کا ثواب پہنچے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ بدقسمتی سے پاکستان میں کوئی مستقل یاپائیدار سسٹم نہیں آسکا۔پاکستان جغرافیائی طورپر تودنیا کے نقشہ پرابھر کر سامنے آیا مگر اس جغرافیہ میں رہنے والے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کی زنجیروں میں جکڑے رہے۔انہوں نے کہا کہ اس فرسودہ نظام کو تبدیل کرنے کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ بندوق یا تلوار اٹھا کر خونی انقلاب لایا جائے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ علم کے ذریعے لوگوں کے ذہنوں کو تبدیل کرکے اور تبلیغ کرکے بغیر خون بہائے انقلاب لایا جائے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے علم کے ذریعے پرامن انقلاب کا راستہ چنا کیونکہ بندوق کے زورپر خونی انقلاب آتو سکتا ہے لیکن وہ دیرپا نہیں ہوتا جبکہ پرامن انقلاب دیرپا اورکشت وخون سے پاک ہوتا ہے۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہر سسٹم امیر غریب سب لوگوں کی ذہنیت پر اثر انداز ہوتا ہے، اسی طرح جاگیردارانہ نظام بھی جاگیردارانہ ذہنیت کو جنم دیتا ہے، جاگیردارانہ ذہنیت اجتماعی سوچ کے بجائے انفرادی سوچ پیدا کرتی ہے اور لوگ نظام کو تبدیل کرنے کے بجائے اپنے اپنے ذاتی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں، غریب عوام اس نظام کو اپنی قسمت سمجھ کر ''جیسا ہے ویسا چلنے دو'' کے مصداق اپنی ہی زندگی گزارتے رہتے ہیں۔ شعراء، دانشور، کالم نگار، صحافی اور تجزیہ نگار یہ بات تو کرتے ہیں کہ فلاں پارٹی کا اقتدار آجائے گا لیکن وہ ملک کے اصل مرض کی نشاندہی نہیں کرتے اور اس طرح اقتدار کی میوزیکل چیئر کا کھیل چلتا رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایتھنولنگوئسٹک پرٹیکلرازم یعنی لسانی انفرادیت وہیں ہوگی جہاں علم کی کمی ہوگی جبکہ ایتھنولنگوئسٹک کلچرل پلورل ازم یعنی لسانی ثقافتی یکجہتی کی سوچ وہیں ہوگی جہاں سسٹم صحیح ہوگا، علم عام ہوگا اور تعلیم کی روشنی سے ہر شخص آراستہ ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جہاں جہاں بادشاہتیں (monarchy) یا جاگیردارانہ نظام رہا وہاں ہر دور میں علماء کو مذہبی انتہاپسندی کیلئے استعمال کیا گیا تاکہ عوام کی توجہ غیر منصفانہ نظام اور اصل مسائل کی طرف سرے سے نہیں جائے۔ انہوں نے کہا کہ جاگیردارانہ نظام کو جرنیل تحفظ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں منتخب حکومتوں کو ختم کرنے کیلئے تو مارشل لاء لگے لیکن ایسا نہیں ہوا کہ جرنیلوں نے فیوڈل سسٹم ختم کرنے کیلئے مارشل لاء لگایا ہو۔ اگر فیوڈل سسٹم ختم ہوتا تو ملک میں اسکولوں کو جاگیرداروں کی اوطاقیں نہ بنایا جاتا، تعلیم عام ہوتی اور مذہبی انتہاپسندوں کو یہ موقع نہ ملتا کہ وہ مذہبی انتہاپسندی کی تعلیم دیکر لوگوں کو علم سے کاٹ دیں اور انہیں پتھر کے زمانے میں لیجانے کی کوشش کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ صدی ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر کی صدی ہے، دنیا علم کے میدان میں کہاں سے کہاں تک پہنچ گئی ہے مگر بدقسمتی سے ہم آج بھی پستی کا شکار ہیں اور طرح طرح کی چیزوں میں الجھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارا ملک علم کی روشنی سے آراستہ ہوتا تو آج علم و دانش رکھنے والی معزز شخصیات کا احترام و مقام بڑے بڑے جرنیلوں سے زیادہ ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم مایوس نہیں ہیں اور ہم گولی یا بندوق اور راکٹ سے نہیں بلکہ علم کی روشنی کا سہارا لیکر لوگوں کے ذہنوں کو تبدیل کرکے پرامن انقلاب لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ تعلیم کو زیادہ سے زیادہ عام کیا جائے کیونکہ علم کے حصول کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ جناب الطاف حسین نے نئی نسل پر زور دیا کہ وہ حصول علم پر بھرپور توجہ دیں، اپنے والدین اور اساتذہ کا احترام کریں اور علم میں اضافہ کیلئے اساتذہ کی صحبت میں زیادہ وقت گزاریں۔ جناب الطاف حسین نے ناصر عارف حسین میموریل لائبریری کے قیام کے سلسلے میں تعاون کرنے والوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔

## الطاف حسین کی کوششوں سے کراچی علم وفن سے جگمگا رہا ہے، ڈاکٹر فرمان فتح پوری

## علم کی فضیلت کیلئے لائبریری کا پروجیکٹ ایسی مثال بن کر سامنے آرہا ہے جس کی ہر کسی کو تقلید کرنی چاہئے، ڈاکٹر پیرزادہ قاسم

## ناصر عارف حسین لائبریری کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔25، اپریل 2007 (اسٹاف رپورٹر): تحریک پاکستان کے کارکن اور ملک کے ممتاز دانشور ونقاد ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے کہا ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین کی کوششوں سے کراچی علم وفن سے جگمگا رہا ہے اور اس کی جگمگاہٹ روز بروز بڑھتی جارہی ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کے روز ناصر عارف حسین لائبریری کے سنگ بنیاد کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب سے شیخ الجامعہ کراچی ڈاکٹر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال اور ڈاکٹر ناصر الدین نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے کہا کہ یہ تقریب ایک چھوٹی تقریب ان معنوں میں ہے کہ مجمع زیادہ نہیں ہے لیکن عظمت کا تعلق چھوٹے بڑے اور قدوقامت سے نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ طور کی پہاڑی سب سے چھوٹی ہے ہمالیہ بڑا پہاڑ ہے لیکن قدرومنزلت میں طور کی پہاڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا کہ دنیا کے لوگ بغداد اور جامعہ اظہر کا سفر کرتے تھے اور اپنے علم وفن کی تشنگی بجھاتے تھے لیکن آج علم کا غربت وافلاس ایسا ہے کہ ہم دوسروں کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ قوم کو علم کے غربت اور افلاس سے نجات دلائی جائے اور اکیسویں صدی کے تقاضے یہ ہیں کہ جو لوگ فکر وعلم کو لے کر آگے بڑھیں گے وہ ہی ترقی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی پہلے بھی مرکز علم وفن تھا، قائداعظم کا ذاتی کتب خانہ بھی کراچی میں تھا، مسلم لیگ کا ریکارڈ کراچی یونیورسٹی میں تھا جو اب اسلام آباد منتقل کرلیا گیا لیکن اب بھی جامعہ کراچی میں آثار قدیمہ کے حوالے سے ریکارڈ موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس لائبریری کا آج سنگ بنیاد رکھا گیا ہے یہ اتنا ثروت مند ہوجائے گا کہ یہیں کے لوگ نہیں بلکہ دنیا کے مختلف ممالک اور شہروں کے لوگ اس سے استفادہ کرسکیں گے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شیخ الجامعہ کراچی ڈاکٹر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی نے کہا ہے کہ ناصر، عارف حسین لائبریری کے سنگِ بنیاد کی تقریب جس سوچ، عزم فکر کے ساتھ اور جس فضا اور کیفیت میں ہو رہی ہے یہ پاکستان میں منعقد ہونے والی بڑی سے بڑی تقریب سے بڑی ہے کیونکہ اس کا مقصد بڑا ہے۔

ڈاکٹر فرمان فتح پوری ڈاکٹر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی نے کہا کہ ناصر، عارف حسین ٹرسٹ کے تحت جس لائبریری کا سنگِ بنیاد رکھا جا رہا ہے اس سلسلے میں جو مشاورت ہوئی اور مختلف سطحوں پر جو کچھ ہوگا اس میں میں ادنی کارکن کی حیثیت سے حصہ لے سکوں گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم دوستی کی طرف بڑھنا چاہتے ہیں اور علم کی فضیلت کیلئے لائبریری کا پروجیکٹ ایسی مثال بن کر سامنے آرہا ہے جس کی ہر کسی کو تقلید کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب فکری طور پر اہم ہے، ہم نے دیکھا ہے کہ ہمارے معاشرے میں عمل کے ردعمل کی کیفیت ہے، آج جس سڑک پر یہ تقریب ہورہی ہے 1995 میں دسمبر کے مہینے میں اس گھر کے دروازے پر اندھیروں نے دستک دی۔ اس گھر میں زندہ وجاوید لوگوں کی شہادت ہوئی اور اس کے مقابلے میں ردعمل کیا ہونا چاہئے تھا؟ لیکن اس کے برعکس جہاں انسانیت کی بے توقیری کی گئی وہاں حرمت کی بات کی جارہی ہے، یہ کون ہے جو ہم لوگوں میں یہ جذبہ پیدا کردیتا ہے، تاریکی میں روشنی میں بات کرتا ہے وہ نادر آدمی کوئی نہیں بلکہ الطاف حسین ہیں جو اپنی ساری توانائی کو مثبت سوچ کے ساتھ پروان چڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ الطاف حسین بھائی سے قریب بہت سے لوگوں میں کتاب لکھنے کی خواہش پیدا ہوئی اور وہ کتابیں لکھ رہے ہیں یہ مثبت سمت ہے اور یہاں سے خیر کا چشمہ پھوٹے گا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کا گھرانہ تقسیم ہند سے پہلے بھی دین و علم میں بڑا مقام رکھتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جو علم کا جاننے والا ہوگا وہی لائبریری بنوائے گا آج جناب الطاف حسین نے ناصر، عارف حسین لائبریری کا سنگ بنیاد رکھا جو ہم سب کیلئے بڑا اعزاز ہے۔ تقریب سے ڈاکٹر ناصر الدین نے بھی خطاب کیا اور ناصر عارف حسین لائبریری کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔

## گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد اورسٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال کا ناصر عارف حسین لائبریری کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔25، اپریل 2007 (اسٹاف رپورٹر): گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد نے کہا ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین نے پاکستان اور اس کے عوام کو دیا ہی دیا ہے اور ناصر عارف حسین لائبریری کے قیام کے انتہائی جذبے کو دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ ان کی فیملی میں بھی یہی جذبہ ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کے روز فیڈرل بی ایریا بلاک 13 میں ناصر عارف حسین لائبریری کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں انہوں نے لائبریری کا سنگ بنیاد رکھا اور اپنی جانب سے لائبریری کیلئے 5 لاکھ روپے عطیہ کا اعلان کیا۔ ڈاکٹر عشرت العباد نے کہا کہ لائبریری کے سنگِ بنیاد کی تقریب بہت ہی تاریخی ہے اور اس تقریب کے توسط سے میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ 9، دسمبر 1995ء کو جناب الطاف حسین کے بھائی ناصر حسین اور بھتیجے عارف حسین کو بے دردی سے شہید کردیا گیا۔ اس شام کا میں خود گواہ ہوں اس دن میں نے اپنے ہوش میں کم ظرفی اور اعلیٰ ظرفی کی مناظر دیکھے۔ انہوں نے کہا کہ ناصر حسین، عارف حسین کو اسی گھر سے گرفتار کیا گیا تھا جہاں آج لائبریری کا سنگ بنیاد رکھا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتاری کے بعد ناصر حسین اور عارف حسین کا پتہ نہیں چل رہا تھا جبکہ دور دور تک یہ خیال نہیں تھا کہ ان کے ساتھ یہ کارروائی کی جاسکتی ہے اور کوئی اتنا بھی ظرف سے گر سکتا ہے کہ جن کا سیاست سے کوئی تعلق نہ ہو انہیں بے دردی سے شہید کردیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں خود اس بات کا گواہ ہوں کہ 9 دسمبر 1995 کو لندن اطلاع آئی کہ دو لاشیں گڈاپ ٹاؤن سے ملی ہیں کیونکہ ناصر حسین اور عارف حسین لاپتہ تھے ان کا پتہ نہیں چل رہا تھا لہٰذا فیصلہ کیا گیا کہ ان لاشوں کو چیک کرالیا جائے، جب ان لاشوں کے فیکس لندن پہنچے تو الطاف بھائی نے وہ فیکس اپنے ہاتھوں میں لئے اور ایک نظر دیکھتے ہی بتادیا کہ یہ ناصر حسین اور عارف حسین کی تصاویر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویسے تو ایم کیو ایم کے کارکنان میں ہر شہادت پر غم وغصہ پایا جاتا تھا جب ناصر حسین اور عارف حسین کی شہادت پر میں نے اپنے آنکھوں سے دیکھا کہ الطاف بھائی نے کاغذ قلم منگوایا اور سب کو شٹ اپ کہا اور بٹھا دیا اور خود چار لائن کی پریس ریلیز بنائی جس میں انہوں نے کارکنان کو صبر کی تلقین کی جو کہ ایک لیڈر کی اعلیٰ ظرفی کی انتہا تھی کیونکہ وہ وقت ایسا تھا کہ غصہ تھا، الطاف بھائی کے ایک فیصلے سے ملک کو بے پناہ نقصان ہوسکتا تھا، اگر وہ اس وقت جذبات میں بہہ کر ذرا سا بیان دے دیتے تو بڑا طوفان آسکتا تھا اگر الطاف حسین بھائی اس نازک موقع پر صبر نہیں کرتے اور اپنے کارکنان پر صبر واضح نہیں کرتے تو بڑا واقعہ ہوسکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج ناصر حسین اور عارف حسین کے اسی گھر میں لائبریری کا سنگِ بنیاد رکھا جانا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ الطاف حسین بھائی کی سوچ اس ملک کو بدلنے کی ہے اور اس میں تعلیم کا عمل دخل زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس لائبریری کی بہت تاریخی اور روحانی حیثیت ہے جبکہ اس مکان کے بہت سارے استعمال ہوسکتے تھے لیکن شہید کی بیوہ نے یہ مکان لائبریری کیلئے وقف کردیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ یہ ایک بڑا ہسٹوریکل ایونٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح قائد تحریک الطاف حسین نے غریب آدمی کے حقوق کیلئے جامعہ کراچی سے جدوجہد کی اور اس جدوجہد میں اب ملک بھر کے عوام ان کے ساتھ ہیں اسی طرح ناصر عارف حسین لائبریری 400 گز کے مکان پر مشتمل ہے لیکن اس کا ثمر آئندہ آنے والی نسلوں کو ملتا رہے گا۔

## ناصر حسین و عارف حسین میموریل لائبریری/شرکاء، اورادبی وسماجی تنظیموں کی جانب سے کتب اور نقد عطیات کا اعلان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) 25/اپریل 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے شہید بھائی ناصر حسین اور بھتیجے عارف حسین کے نام سے منسوب کی گئی ناصر و عارف حسین میموریل لائبریری کی تقریب کے موقع پر شرکاء اورادبی وسماجی تنظیموں کی جانب سے لاکھوں روپے کی کتب اور نقد عطیات کا اعلان کیے گئے ہیں۔ جبکہ تقریب کے اختتام تک جاری رہا۔

## میں اپنا یہ گھر ایسے کام کیلئے وقف کررہی ہوں جو آنے والے وقتوں میں یادگار رہوگا

## ناصر عارف حسین لائبریری کے سنگ بنیاد کی تقریب ناصر حسین شہید کی بیوہ محترمہ اختر جہاں ناصر کا پیغام

کراچی ۔۔۔25، اپریل 2007 (اسٹاف رپورٹر): سابق حق پرست سینیٹر و ناصر عارف حسین میموریل ٹرسٹ کے جنرل سیکریٹری پروفیسر سعید صدیقی نے ناصر عارف حسین لائبریری کے سنگ بنیاد کی تقریب میں ناصر حسین شہید کی بیوہ محترمہ اختر جہاں ناصر کا پیغام پڑھا۔ اپنے پیغام میں محترمہ اختر جہاں ناصر نے کہا کہ ناصر عارف حسین لائبریری کے سنگِ بنیاد کی تقریب میں میں شدید آرزومندی کے باوجود شرکت نہ کرسکی۔ آج میرا دل رو رہا ہے اور آنکھیں نمناک ہیں اور ناصر حسین شہید اور عارف حسین شہید کی یاد میرا دل دہلائے دے رہی ہے اللہ تعالیٰ ان کی ارواح کو اپنی امان میں رکھے۔ محترمہ اختر جہاں ناصر نے مزید کہا کہ میرا یہ گھر آج ناصر عارف حسین لائبریری میں تبدیل ہورہا ہے جس مکان میں ایسا سانحہ ہوا وہ سانحہ ساری زندگی کرب کی طرح میرے ساتھ ہے اور میں اپنا یہ گھر ایسے کام کیلئے وقف کررہی ہوں جو آنے والے وقتوں میں یادگار رہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں سوچ رہی تھی کہ ناصر عارف حسین کی تاریخی یادگار بناؤں جس سے لوگ مستفید ہوسکیں اور آج یہ لائبریری حقیقت میں تبدیل ہورہی ہے۔ انہوں نے قائد تحریک الطاف حسین، ٹرسٹ کے اراکین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آج ان کی بدولت ناصر عارف حسین لائبریری کا سنگ بنیاد رکھا گیا جس کا میں نے خواب دیکھا تھا۔

## بزرگ اساتذہ کا احترام

کراچی (اسٹاف رپورٹر) 25/اپریل 2007ء: متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ممتاز دانشور، مورخ، ادیب، ماہر تعلیم اور نقاد ڈاکٹر فرمان فتح پوری اور ڈاکٹر پیرزادہ قاسم کو علم کا گہوارہ اور یونیورسٹی قرار دیا ہے اور اپنی عجز اور انکساری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی کم علمی کے باعث ان کے درمیان علم کی گفتگو کرتے ہوئے شرم بھی محسوس کرتے ہیں۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے شہید بھائی اور بھتیجے ناصر حسین اور عارف حسین شہید کے نام سے منسوب ایک میموریل لائبریری کی افتتاحی تقریب سے خطاب کے دوران انہوں نے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ اپنی نشستوں سے احتراماً کھڑے ہوجائیں اور انہیں خراج تحسین پیش کریں۔ قائد تحریک الطاف حسین کی اس اپیل پر تمام شرکاء اپنی اپنی نشستوں سے کھڑے ہوگئے اور بہت دیر تک تالیاں بجا کر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

## الطاف حسین کی دانشوروں سے اپیل

کراچی (اسٹاف رپورٹر) 25/اپریل 2007ء: متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے شہید بھائی اور بھتیجے ناصر حسین و عارف حسین کے نام سے منسوب ناصر و عارف حسین میموریل لائبریری کی افتتاحی تقریب سے ممتاز دانشور ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ڈاکٹر پیرزادہ قاسم، اور ناصر حسین نے قائد تحریک الطاف حسین کی فرمائش پر دومرتبہ خطاب کیا۔ اس سے قبل جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے دوران ان سے کہا کہ وہ ٹیلیفون لائن میں اچانک پیدا ہونے والی خرابی کے باعث ان کی گفتگو بہتر طور پر نہیں سن سکے ہیں۔ لہٰذا میری گذارش ہے کہ وہ دو، دومنٹ صحیح ایک مرتبہ پھر تقریر کرلیں میں ان کے علم سے مستفید ہونا چاہتا ہوں۔ یہ دانشور اس سے قبل قائد تحریک الطاف حسین کی تقریر سے پہلے اپنے خیالات کا اظہار کرچکے تھے۔

## الطاف حسین کی مخیّر حضرات سے اپیل

کراچی (اسٹاف رپورٹر) 25/اپریل 2007ء: متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین تمام علم دوست مخیّر حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ آگے بڑھیں اور ناصر و عارف حسین میموریل لائبریری کو جدید اور بین الاقوامی معیار کے مطابق بنانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہوئے نقد عطیات اور سامان ٹرسٹ کو عطیہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ٹرسٹ کے ممبران کی تعداد کم لگتی ہے لہٰذا مخیّر حضرات آئیں اور ٹرسٹ کے ممبر بنیں اور ٹرسٹ اور لائبریری کو جدید اور بین الاقوامی معیار کے مطابق بنائیں۔ یہ اپیل انہوں نے بدھ کے روز ناصر و عارف حسین میموریل لائبریری کی تقریب میں اپنے خصوصی خطاب کی۔

## ناصر حسین و عارف حسین میموریل لائبریری۔ تمام شعبہ جات اور علمی سہولیات کے حوالے سے مکمل لائبریری

کراچی (اسٹاف رپورٹر) 25/اپریل 2007ء: ناصر و عارف حسین میموریل لائبریری ناصر و عارف حسین شہید کی ذاتی رہائشگاہ میں قائم کی گئی ہے انہیں 1995ء میں اسی گھر سے اغواء کرکے بربریت کے ساتھ شہید کردیا گیا تھا اس وقت وہ اسی گھر میں رہائش پذیر تھے۔ ناصر و عارف حسین میموریل لائبریری تمام اہم شعبہ جات اور علمی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ایک مکمل لائبریری ہوگی۔ اس لائبریری میں ایک بڑا نیوز پیپر ریڈنگ ہال ریفرنس لائبریری، جنرل لائبریری، کیفے ٹیریا، انٹرنیٹ، اور ریسرچ سینٹر قائم کئے جائیں گے۔ اس لائبریری میں چالیس ہزار کتب رکھنے کی گنجائش ہوگی اور بیک وقت 300 سے زائد علم کے طالب اس لائبریری سے استفادہ حاصل کرسکیں گے۔

## گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد نے ناصر حسین و عارف حسین میموریل لائبریری تختی کی نقاب کشائی کی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) 25/اپریل 2007ء: ناصر و عارف حسین میموریل لائبریری کا باقاعدہ افتتاح گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد نے تختی کی نقاب کشائی کرکے کیا۔ اس دوران اسٹیج پر قائد تحریک کی ہمشیرہ سائرہ خاتون، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، رکن رابطہ کمیٹی شعیب بخاری ایڈوکیٹ، ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال، ممتاز دانشور و مفکر ڈاکٹر فرمان فتح پوری اور شیخ الجامعہ ڈاکٹر پیرزادہ قاسم کے علاوہ دیگر بھی موجود تھے، تقریب میں حق پرست سینیٹرز، وفاقی و صوبائی وزراء، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی مشیران، ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین اور یوسی ناظمین کے علاوہ متحدہ قومی موومنٹ کے دیگر شعبہ جات کے ارکان سے تعلق رکھنے ذمہ داران و کارکنان بھی شریک ہوئے۔ تقریب کے انعقاد کیلئے لائبریری کے سامنے سڑک پر وسیع و عریض پنڈال بنایا گیا تھا جس میں سینکڑوں افراد نے قائد تحریک الطاف حسین، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور دیگر مقررین کو سماعت کیا۔ تقریب میں دنیائے ادب کے ممتاز دانشور، شعراء ادبی اور دیگر عمائدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب میں کمپیئرنگ کے فرائض حق پرست رکن سندھ اسمبلی فیصل سبزواری، محترمہ خوش بخت شجاعت اور شریف علی رانا نے انتہائی خوش اسلوبی سے انجام دیئے اور تقریب کو اس کے انجام تک خوب گرمائے رکھا۔

## نائن زیرو پر تنظیمی خدمات انجام دینے والے بزرگ کارکن محمد یامین الدین انتقال کرگئے

## نماز جنازہ جمعرات کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کی جائے گی

کراچی۔۔۔25، اپریل 2007ء: متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین رہائشگاہ المعروف نائن زیرو پر خدمات انجام دینے والے سینئر بزرگ کارکن یامین الدین ولد شمس الدین علالت کے باعث بدھ کو کراچی کے مقامی اسپتال میں انتقال کرگئے (انا للہ وانا الیہ راجعون)۔ تفصیلات کے مطابق محمد یامین الدین مرحوم کی گزشتہ دنوں ایکسیڈنٹ کے باعث پیر کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی اور وہ گزشتہ کئی روز سے کراچی کے مقامی اسپتال میں زیر علاج تھے۔ بدھ کے روز ان کی حالت اچانک خراب ہوگئی اور وہ حرکت قلب بند ہونے کے باعث انتقال کرگئے۔ یامین الدین مرحوم کی عمر پچاس سال تھی اور وہ نائن زیرو پر گزشتہ کئی برس سے تنظیمی خدمات انجام دینے والے سینئر کارکنان میں شمار کئے جاتے تھے۔ یامین مرحوم نے 1989ء میں ایم کیو ایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 109 سے تنظیم میں شمولیت اختیار کیا تھی۔ مرحوم 1997ء سے متحدہ کے قائد جناب الطاف حسین کی رہائشگاہ پر تنظیمی خدمات انجام دے رہے تھے یامین مرحوم کے پسماندگان میں دو بھائی شامل ہیں۔ محمد یامین الدین مرحوم کی نماز جنازہ جمعرات 26 اپریل کو بعد نماز ظہر عزیز آباد کے تاریخی جناح گراؤنڈ میں ادا کی جائے گی اور انہیں کورنگی نمبر 6 کے قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ دریں اثناء ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی نے محمد یامین الدین کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے سوگوار لواحقین دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ یامین مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے (آمین)

## سینئر بزرگ کارکن محمد یامین کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن ۔۔۔25، اپریل 2007ء: متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو پر خدمات انجام دینے والے بزرگ کارکن محمد یامین کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اوران کی تحریک کیلئے ان کی خدمات کوزبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔اپنے ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ مرحوم کی ایم کیوایم کے لئے خدمات ہمیشہ یادرکھی جائیں گی وہ چوبیس چوبیس گھنٹے نائن زیرو پر ڈیوٹی انجام دیا کرتے تھے اورانہوں نے اپنی زندگی تحریک کیلئے وقف کردی تھی ۔ جناب الطاف حسین نے محمد یامین کے انتقال پرمرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہارکرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔انہوں نے عا کی کہ اللہ تعالیٰ محمد یامین مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کوصدمہ برداشت کرنے حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

## کارکنان محمد یامین الدین کی نماز جنازہ اورتدفین میں بھرپور تعداد میں شرکت کریں، ڈاکٹرعمران فاروق

## مرحوم یامین الدین کے سوگواران سے اظہار تعزیت

لندن ۔۔۔25، اپریل 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹرعمران فاروق نے متحدہ قومی موومنٹ کے تمام کارکنوں اور ذمہ داران کو ہدایت کی ہے کہ وہ مرحوم بزرگ ساتھی یامین الدین کی نماز جنازہ اورتدفین میں لازمی طور پر شریک ہوں ۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بزرگ ساتھی یامین الدین کی ایم کیوایم کیلئے خدمات کبھی بھی بھلائی نہیں جاسکیں گی اورتحریک میں خدمات کے اعتبار سے ان کا نام نمایاں رہے گا۔انہوں نے تمام کارکنوں اورذمہ داران کو ہدایت کی ہے کہ وہ محمد یامین الدین مرحوم کی نماز جنازہ اورتدفین میں لازمی طور پرشریک ہوں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کواپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا مرئے اورسوگواران کوصبرجمیل کی توفیق عطا کرے۔

☆☆☆☆☆